بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علام فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______ مارچ ۲۰۰۴ء

اکتالیسواں باب

آئمہ علیہم السّلام کا علم شب جمعہ میں زیادہ ہوتا ہے

(بابٌ) ۴۱

فِي أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ يَزْدَادُوْنَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ

١ ـ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْقُمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ لِي: يَا أَبَا يَحْيَى إِنَّ لَنَا فِي لَيَالِي الْجُمُعَةِ لَشَأْناً مِنَ الشَّأْنِ، قَالَ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَا ذَاكَ الشَّأْنُ؟ قَالَ: يُؤْذَنُ لِأَرْوَاحِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَوْتَى وَأَرْوَاحِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَوْتَى عليهم السلام وَرُوحِ الْوَصِيِّ الَّذِي بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى تُوَافِيَ عَرْشَ رَبِّهَا فَتَطُوفُ بِهِ أُسْبُوعاً وَتُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ قَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تُرَدُّ إِلَى الْأَبْدَانِ الَّتِي كَانَتْ فِيهَا فَتُصْبِحُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْأَوْصِيَاءُ قَدْ مُلِئُوا سُرُوراً وَيُصْبِحُ الْوَصِيُّ الَّذِي بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ وَقَدْ زِيدَ فِي عِلْمِهِ مِثْلُ جَمِّ الْغَفِيرِ.

ا۔ راوی کہتا ہے فرمایا مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ اے ابو یحییٰ ہمارے لئے جمعہ کی راتوں میں ایک عظیم شان ہوتی ہے میں نے کہا وہ کیا ہے فرمایا۔ مرے ہوئے انبیاء کی روحیں اور اوصیائے مردہ کی روحیں اور اس وصی کی روح جو تمہارے سامنے ہے آسمان کی طرف جاتی ہیں اور عرش الٰہی کے بالمقابل پہنچتی ہیں اور ہفتوں اس کا طواف کرتی ہیں اور عرش کے ہر پایہ کے پاس دو رکعت نماز پڑھتی ہیں پھر اپنے ابدان کی طرف لوٹائی جاتی ہیں پس انبیاء اور اوصیاء خوشی سے بھر جاتے ہیں اور صبح کرتا ہے وہ وصی جو تمہارے سامنے ہے اور اس کے علم میں بہت کچھ اضافہ ہو جاتا ہے۔

٢ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي زَاهِرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ الْأَبْزَارِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: قَالَ لِي أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام ذَاتَ يَوْمٍ ـ وَكَانَ لَا يُكَنِّينِي قَبْلَ ذٰلِكَ ـ: يَا أَبَا عَبْدِاللهِ! قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: إِنَّ لَنَا فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ سُرُوراً قُلْتُ: زَادَكَ اللهُ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ وَافَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله الْعَرْشَ وَوَافَى الْأَئِمَّةُ عليهم السلام مَعَهُ وَوَافَيْنَا مَعَهُمْ فَلَا تُرَدُّ أَرْوَاحُنَا إِلَى أَبْدَانِنَا إِلَّا بِعِلْمٍ مُسْتَفَادٍ وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَأَنْفَدْنَا.

۲۔ مجھ سے ایک دن امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا (اس سے پہلے حضرت مجھے کنیت سے نہیں پکارتے تھے) اے ابو عبداللہ! میں نے کہا لبیک فرمایا ہمارے لئے ہر شب جمعہ میں خوشی ہوتی ہے۔ میں نے کہا۔ اللہ آپ کی خوشی زیادہ کرے۔ یہ کس طرح فرمایا۔ جب شب جمعہ آتی ہے تو رسول اللہ اور آئمہ علیہم السلام عرش تک پہنچتے ہیں اور ہم ان کے ساتھ ہوتے ہیں پس جب ہم اپنے ابدان کی طرف لوٹتے ہیں تو ہم کو علم حاصل ہوتا ہے اگر یہ نہ ہوتا تو ہم ختم ہو جاتے جو ہمارے پاس ہے ضائع ہو جاتا۔

۳ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ يُونُسَ أَوِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام، قَالَ: مَا مِنْ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ إِلَّا وَلِأَوْلِيَاءِ اللهِ فِيهَا سُرُورٌ. قُلْتُ: كَيْفَ ذٰلِكَ؟ جُعِلْتُ فِدَاكَ قَالَ: إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ وَافَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله الْعَرْشَ وَ وَافَى الْأَئِمَّةُ عليهم السلام وَوَافَيْتُ مَعَهُمْ فَمَا أَرْجِعُ إِلَّا بِعِلْمٍ مُسْتَفَادٍ وَ لَوْلَا ذٰلِكَ لَنَفِدَ مَا عِنْدِي.

۳۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر جمعہ کی رات کو اولیاء خدا کو سرور حاصل ہوتا ہے میں نے کہا یہ کیسے، فرمایا جب شب جمعہ آتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرش الٰہی تک پہنچتے ہیں اور آئمہ بھی، میں بھی ان کے ساتھ ہوتا ہوں اور جب لوٹتا ہوں تو علم حاصل کر کے اگر یہ نہ ہوتا تو میرے پاس جو کچھ تھا ضائع ہو جاتا۔

بیالیسواں باب

آئمہ علیہم السلام کا علم بڑھتا ہے گھٹتا نہیں

(بَابُ) ۴۲

لَوْلَا أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَزْدَادُونَ لَنَفِدَ مَا عِنْدَهُمْ

١ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: كَانَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عليه السلام يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّا نَزْدَادُ لَأَنْفَدْنَا.

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام مِثْلَهُ.

۱۔ فرمایا امام رضا علیہ السلام نے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ اگر ہمارا علم بڑھتا نہ رہتا تو ختم ہو جاتا۔

٢ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ ، عَنْ ذَرِيحٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ : قَالَ لِي أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام : يَا ذَرِيحُ ! لَوْلَا أَنَّا نَزْدَادُ لَأَنْفَدْنَا .

۲- فرمایا صادق آل محمدؑ نے کہ اگر ہمارا علم بڑھتا نہ رہتا تو ہم اسے ختم کر دیتے۔

٣ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : لَوْلَا أَنَّا نَزْدَادُ لَأَنْفَدْنَا ، قَالَ : قُلْتُ : تَزْدَادُونَ شَيْئاً لَا يَعْلَمُهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله ؟ قَالَ : أَمَا إِنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله ثُمَّ عَلَى الْأَئِمَّةِ ثُمَّ انْتَهَى الْأَمْرُ إِلَيْنَا .

۳- راوی کہتا ہے میں نے ابوجعفر علیہ السلام کو کہتے سنا۔ اگر ہمارا علم زیادہ نہ ہوتا رہتا تو ہم اسے ختم کر دیتے۔ میں نے کہا کیا ایسا علم بھی آپ کو حاصل ہوتا ہے جو رسول اللہ کو نہ ہو۔ فرمایا صورت یہ ہے کہ پہلے رسول اللہ پر پیش ہوتا ہے پھر ائمہ پر اور منتہی ہوتا ہے ہماری طرف۔

٤ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : لَيْسَ يَخْرُجُ شَيْءٌ مِنْ عِنْدِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَبْدَأَ بِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله ثُمَّ بِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ثُمَّ بِوَاحِدٍ بَعْدَ وَاحِدٍ لِكَيْلَا يَكُونَ آخِرُنَا أَعْلَمَ مِنْ أَوَّلِنَا .

۴- فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جو علم خدا کی طرف سے آتا ہے اس کی ابتدا رسول اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ پھر امیر المومنین علیہ السلام کے پاس آتا ہے پھر ایک کے بعد دوسرے کی طرف تاکہ ہمارے آخر کا علم ہمارے اول کے علم سے زیادہ نہ ہو۔

تینتالیسواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ تمام علوم جانتے ہیں جو ملائکہ اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو ملے ہیں

(باب ۴۳)

أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَعْلَمُونَ جَمِيعَ الْعُلُومِ الَّتِي خَرَجَتْ إِلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ - عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَمُّونٍ ، عَنْ

عَبْدُاللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقاسِمِ ، عَنْ سَماعَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ : إِنَّ للهِ تَبارَكَ وَ تَعالىٰ عِلْمَيْنِ : عِلْماً أَظْهَرَ عَلَيْهِ مَلائِكَتَهُ وَ أَنْبِياءَهُ وَ رُسُلَهُ فَما أَظْهَرَ عَلَيْهِ مَلائِكَتَهُ وَ رُسُلَهُ وَأَنْبِياءَهُ فَقَدْ عَلِمْناهُ وَ عِلْماً اسْتَأْثَرَ بِهِ فَإِذا بَدا للهِ في شَيْءٍ مِنْهُ أَعْلَمَنا ذٰلِكَ وَ عُرِضَ عَلَى الْأَئِمَّةِ الَّذينَ كانُوا مِنْ قَبْلِنا .

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقاسِمِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ بْنِ عَلِيٍّ جَميعاً ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَخيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليهما السلام مِثْلَهُ .

۱- فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے لئے دو علم ہیں ایک وہ جس کو ظاہر کیاہے اپنے ملائکہ، انبیاء ومرسلینؑ پر۔ پس جو اس سب پر ظاہر ہے اس کی تعلیم ہم کو بھی دی ہے اور دوسرا علم وہ ہے جو اس نے اپنی ذات سے مخصوص کیاہے (اور کسی دوسرے کو اس سے مطلع نہیں کیا۔ جیسے علم بظہور قائمؑ آل محمدؐ) پس جب خدائے تعالیٰ اس سے متعلق کوئی بات چاہتاہے تو ہم کو مطلع کرتاہے وہ ہم کو) بتا دیتاہے وہ پیش کیا جا چکاہے ان آئمہ پر جو ہم سے پہلے تھے ان کی روایت کی ہے فلاں فلاں نے۔

۲ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعيدٍ ، عَنِ الْقاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبي بَصيرٍ ، عَنْ أَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ : إِنَّ للهِ عَزَّ وَجَلَّ عِلْمَيْنِ : عِلْماً عِنْدَهُ لَمْ يُطْلِعْ عَلَيْهِ أَحَداً مِنْ خَلْقِهِ وَعِلْماً نَبَذَهُ إِلىٰ مَلائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ فَما نَبَذَهُ إِلىٰ مَلائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ فَقَدِ انْتَهىٰ إِلَيْنا

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ خدا کے دو علم ہیں ایک وہ جو اس کے پاس ہے اور کسی پر اسے مطلع نہیں کیا۔ دوسرا وہ علم ہے جو اس نے ملائکہ اور مرسلین کو دیاہے پس جو ملائکہ اور مرسلین کو دیاہے وہ ہم کو بھی دیاہے۔

۳ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهيمَ ، عَنْ صالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشيرٍ ، عَنْ ضُرَيْسٍ قالَ : سَمِعْتُ أَبا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ للهِ عَزَّ وَجَلَّ عِلْمَيْنِ : عِلْمٌ مَبْذُولٌ وَعِلْمٌ مَكْفُوفٌ فَأَمَّا الْمَبْذُولُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ تَعْلَمُهُ الْمَلائِكَةُ وَالرُّسُلُ إِلاَّ نَحْنُ نَعْلَمُهُ ، وَأَمَّا الْمَكْفُوفُ فَهُوَ الَّذي عِنْدَاللهِ عَزَّ وَجَلَّ في أُمِّ الْكِتابِ إِذا خَرَجَ نَفَذَ .

۳۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ اللہ کے دو علم ہیں ایک علم دیا ہوا دوسرا نہ دیا ہوا جو علم دیا ہوا ہے اس کے کسی امر کو ملائکہ اور مرسلین نہیں جانتے مگر ہم اس کو جانتے ہیں اور مکفوف وہ علم جو خدا کے پاس ام الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ جب وہ (قائمؑ آل محمدؐ کے ظہور پر) نافذ کیا جائیگا۔

٤ - أبوعلي الأشعري، عن محمد بن عبد الجبار، عن محمد بن إسماعيل، عن علي بن النعمان، عن سويد القلاء، عن أبي أيوب، عن أبي بصير، عن أبي جعفر عليه السلام قال: إن لله عز وجل علمين: علم لا يعلمه إلا هو وعلم علمه ملائكته ورسله فما علمه ملائكته ورسله عليهم السلام فنحن نعلمه.

۴۔ فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کے دو علم ہیں ایک وہ جو اس کے سوا کوئی (دوسرا) نہیں جانتا دوسرا علم وہ ہے جو ملائکہ اور مرسلین کو دیا گیا ہے۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔

چوالیسواں باب

ذکر الغیب

(باب)

نادر فيه ذكر الغيب

١ - عدة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد بن عيسى، عن معمر بن خلاد قال: سأل أبا الحسن عليه السلام رجل من أهل فارس فقال له: أتعلمون الغيب؟ فقال: قال أبو جعفر عليه السلام: يبسط لنا العلم فنعلم ويقبض عنا فلا نعلم وقال: سر الله عز وجل أسره إلى جبرئيل عليه السلام وأسره جبرئيل إلى محمد صلى الله عليه وآله وأسره محمد إلى من شاء الله.(١)

۱۔ امام رضا علیہ السلام سے ایک مرد فارسی نے پوچھا کیا آپ غیب جانتے ہیں فرمایا کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جب ہمارا علم کشادہ ہوتا ہے (الہام سے یا فرشتہ کے خبر دینے سے) تو ہم جانتے ہیں اور جب ایسا نہیں ہوتا تو ہم نہیں جانتے۔ فرمایا۔ اللہ نے اپنا بھید سونپا جبرئیل کو اور جبرئیل نے رسول خدا کو اور انھوں نے جس کو چاہا سپرد کیا۔

٢ - محمد بن يحيى، عن عبد الله بن محمد بن عيسى، عن الحسن بن محبوب، عن علي بن رئاب، عن سدير الصيرفي قال: سمعت حمران بن أعين يسأل أبا جعفر عليه السلام عن قول الله عز وجل: «بديع السماوات والأرض»(٢) قال أبو جعفر عليه السلام: إن الله عز وجل ابتدع الأشياء كلها بعلمه على غير مثال كان قبله، فابتدع السماوات والأرضين ولم يكن قبلهن سماوات ولا أرضون أما تسمع